

## قاسم و تپاں

تمہید :- یہ اشعار  
جن کی ظاہری

صورت غزل کی  
ہے۔ میرزا غالب  
نے گلکتہ میں اپنے

دو عزیز دوستوں

شہزادہ میرزا

ابوالقاسم خاں قاسم

اور میرزا احمد بیگ

خاں تپاں کے لیے

کے تھے۔ انہیں

۱۸۲۸ء ۱۸۲۹ء

کا کلام سمجھنا چاہیے

میرزا

ابوالقاسم خاں قاسم

تیموری خاندان

کے شہزادے تھے

بعض اصحاب نے

لکھا ہے کہ دہلی

میں اپنے خاندان

کی قدر و منزلت

دیکھنے میں ہیں گرچہ دو، پر ہیں یہ دونوں یار ایک

وضع میں گو ہوئی دوسر، تیغ ہے ذوالفقار ایک

ہم سخن اور ہم زباں، حضرت قاسم و تپاں

ایک تپش کا جب نشیں درد کی یادگار ایک

نقد سخن کے واسطے، ایک عیارِ آگہی

شعر کے فن کے واسطے، مایہ اعتبار ایک

ایک وفا و مہر میں تازگی بساطِ دہر

لطف و کرم کے باب میں، زینت روزگار ایک

گلگدہ تلاش کو، ایک ہے رنگ، ایک بو

ریختے کے قماش کو، پودے ایک تار ایک

ممکتِ کمال میں ایک امیر نامور

عرصہ قیل و قال میں، خسرو نامدار ایک

گلشنِ اتفاق میں، ایک بہار بے خزاں

میکدہ وفاق میں، باڈہ بے خم سار ایک

زندہ شوقِ شعر کو، ایک چہرہ رخ انجمن،

کریم و شہید، شہر کے شہر، شہر کے شہر